الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ک آگے اور وسط میں کھڑا ہونا سنت
ں، کیا اس کے دائیں طرف سے یا کے درمیان سے ؟

لحمد للہ :

امام صف آگے اور وسط
ر تا صف شروع کی جائے ، اور پھر دائیں بائیں صف
طرف کچھ صف زیادہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے.

اللہ تعالی نے ابو
یا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
ط میں رکھو، اور خالی
گہ پر کرو"
داود حدیث نمبر (681).

یں مناوی رحمہ اللہ
ی کہتے ہیں:
م کو صف کے درمیان میں
والے سب قرب اور سماعت کا حصہ حاصل کر سکیں"
انتہی.

ضعیف ، علامہ البانی
بو داود میں اسے ضعیف قرار دیا .
ری صحیح احادیث بھی آئی
دلالت پر دال کہ امام صف کے آگے درمیان میں
کھڑا
ہوگا.
مسلم رحمہما اللہ نے
کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان
ئے اور فرمانے لگے :
یں کہ ان پسند کرتے ہو
ان نماز پڑھوں ؟
:میں نے ایک جگہ کی طرف

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے ان کے پیچھے صف
ا علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کیں"
ری حدیث نمبر (424) صحیح
م حدیث نمبر (33).
ی اللہ تعالی عنہ بیان
تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ کو کھانے
لیہ وسلم نے کھانا کھایا اور فرمانے لگے :

م میں نماز پڑھاؤں"

تعالی عنہ بیان کرتے
م اٹھے میں اور ایک یتیم بچے نے نبی کریم صلی
ے بڑھیا نے صف بنائی، چنانچہ رسول کریم صلی
رکعت پڑھائیں اور پھر چلے گئے "
ری حدیث نمبر (380) صحیح
م حدیث نمبر (33).
اللہ تعالی عنہ نے
لی عنہ سے بیان کیا کہ :
کریم صلی اللہ علیہ
بائیں جانب کھڑا ہو گیا، چنانچہ نبی کریم
ائیں طرف کھڑا کر دیا، پھر جبار بن صخر رضی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑے
سلم نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر پیچھے کر کے
ڑا کر دیا"
مسلم حدیث نمبر (3014).

اظ:" ہم نے ان کے پیچھے
صف بنائی"
ر ایک یتیم بچے نے ان
چھے صف بنائی"
ی کریم صلی اللہ علیہ
ے پیچھے کھڑا کر دیا"
یم صلی اللہ علیہ کے
ی اللہ علیہ وسلم صف کے آگے اور وسط میں تھے .

اللہ تعالی عنہ نے "
ترار" میں کہا :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

سے زیادہ امام کی سمت
پیچھے کھڑے ہونگے .
ں اس کی سمت میں ہونے کا
ہوں، اور اگر دونوں امام کی سمت میں نہیں
ہو اس کے پیچھے نہیں کھڑے ہوئے "انتہی.
السیل الجرار (1/261).

رحمہ اللہ تعالی"
"میں کہتے ہیں:
کے امام صف کے آگے
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :
ط میں رکھو، اور خالی
گہ پر کرو"
نے روایت کیا .

لمغنی لابن قدامہ (2/27
).
ی رحمہ اللہ تعالی"
ع "میں کہتے ہیں:
حاب وغیرہ پہلی صف کے
، اس سلسلہ میں بہت سی صحیح احادیث وارد ہیں،
ستحباب اور صفوں میں خالی جگہ پر کرنے ، اور
بعد پھر دوسری صف بنانے پر متفق ہیں.
ل ہونے سے پہلے دوسری صف
کرنے کے استحباب کی بنا پر صف سے نہ تو کوئی
شخص
وسروں سے پیچھے کھڑا ہو، اور امام کو صف کے
دونوں طرف صف برابر کرنا مستحب "انتہی.

لمجموع للنووی (4/192).

ع الفقہیہ میں :

ب میں شامل کے خالی
ں مکمل ہونے سے قبل دوسری صف شروع نہ کی جائے ،
اور
ہونے والے کے لیے جگہ بنائی جائے ، اور امام صف

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ی اس کے پیچھے کھڑے ہوں" انتہی.
لموسوعۃ الفقھیۃ (27/37
).
ین رحمہ اللہ "الشرح
"میں کہتے ہیں:
برابری میں کے: صف کا
یکن یہ مطلقا نہیں؛ جیسا کہ پہلی صف میں ،
اس
صف میں ؛ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کمل کرو" جیسا کہ فرمایا:" پہلے پہلی صف مکمل
پھر اس کے بعد والی"
روع نہیں کہ دائیں طرف
ہو جائے ، تو ہم شریعت کے اصول کو دیکھتے ہیں
ب کے متعلق کیا ؟
ں کے اگر دایاں اور
ر ہو تو اس حالت میں صف کا بایاں حصہ افضل ہو
ر بائیں جانب بھی پانچ اور گیارہواں شخص آئے
و کیونکہ برابر ہونے کی صورت میں دائیں طرف
ت میں بھی، کہ صف کے دائیں اور بائیں طرف میں
واضح نہ ہوتا ہو.
ی صورت میں بلا شك بائیں
ور ہونے سے افضل ، اس کی دلیل یہ کہ: شروع
کی شکل میں امام ان کے درمیان کھڑا ہو، یعنی
کی دلیل کہ دائیں طرف مطلقا افضل نہیں؛
دونوں افراد امام کے دائیں طرف کھڑا ہونا
ص امام کے دائیں اور ایك بائیں کھڑا ہوتا کہ
ونوں طرفوں میں کوئی ظلم نہ ہو" انتہی.
الشرح الممتع (3/10).

رحمہ اللہ تعالی سے
فت کیا گیا:
پیچھے صف دائیں طرف سے
یا کہ امام کے پیچھے سے ؟
بائیں صف میں توازن
ئے صف برابر کرو، جیسا کہ بہت سے آئمہ کرام
رتے ہیں ؟
تعالی کا جواب تھا:

ے بالکل پیچھے وسط سے
ایاں حصہ افضل ، واجب یہ کہ پہلی صف مکمل ہو
جائے ، اور دائیں طرف لوگ زیادہ ہوں تو اس میں
کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ اس کا حکم دینا خلاف
سنت .
ی صف اس وقت نہیں بنانی
ہو جائے ، اور نہ ہی تیسری صف حتی کہ دوسری صف
مکمل ہو
وع کی جائیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم
حکم ثابت " انتہی.
موع فتاوی ابن باز (12/
205).
اللہ اعلم.